

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا سَأَلْنَاكَ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَجْعَلَ لِهٰذَا جَمْعًا مَّجْمُوعًا

ایڈیٹر
علامہ بی

شرح چندہ سبکی
سالانہ - ۵۰
ششماہی - ۲۰
سہ ماہی - ۱۰
بیرن سہ ماہی - ۱۲

روزنامہ

الفاضل

القادیان

THE DAILY

ALFAZLQADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تارکاپتہ
الفاضل
قادیان

قیمت
فی کاپ
۱۲

جلد ۲۶ مورخہ ۲۹ محرم ۱۳۵۰ ہجری بمطابق یکم اپریل ۱۹۳۱ء نمبر ۷۷

مومن کو ہمیشہ آگے بڑھانا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ قربانی کرنی چاہیے

۱۵-۱۶-۱۷ اپریل کو منعقد ہونے والی مجلس مشاورت کا جو ایجنڈا شائع ہو کر جماعت اے احمدیہ کو بھیجا جا چکا ہے اور جس میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی امیرہ اللہ شہزادہ عزیز نے میران مجلس شوریٰ کو مخاطب کر کے بعض تجاویز بیان کیں۔ اور ان کے متعلق مشورہ طلب فرمایا ہے۔ وہ گزشتہ تمام مجالس اور میں پیش ہونے والے ایجنڈوں سے زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ شریک جدید کی مختلف مشقوں نے جماعت احمدیہ میں بیداری اور قربانی کی جو روح پیدا کی ہے۔ اس ایجنڈا میں درج شدہ تجاویز اس کو جلا دینے اور بہت پر زور بنانے کا موجب بن جائیں گی۔ انتشار اللہ تعالیٰ :-
ان تجاویز کی ضرورت اس لئے پیش نہیں آئی کہ خدا نخواستہ جماعت احمدیہ کا قدم دین کے لئے مالی قربانی پیش کرنے میں سست پڑ گیا ہے۔ بلکہ اس کی وجہ محض یہ ہے کہ روز بروز حالات اور واقعات زیادہ سے زیادہ قربانی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور باوجود آمد کے بہت

زیادہ ہوجانے کے اخراجات آمد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ پس جماعت احمدیہ کے جذبہ ایشیا اور قربانی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ بلکہ اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ اور روز افزوں آمد کے مقابلہ میں اخراجات کا بڑھتا جانا بھی ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ جماعت احمدیہ بفضل خدا ترقی کی طرف سرعت کے ساتھ بڑھ رہی ہے :-
چونکہ جماعت احمدیہ کے پیش نظر بہت بڑا مقصد اور بہت وسیع میدان عمل ہے اس لئے یہ لازمی امر ہے کہ اس کے محدود ذرائع آمد کے مقابلہ میں اس کے وسیع تبلیغی اور تربیتی اخراجات بڑھے ہوئے ہوں۔ لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری بات اخراجات کے بڑھے رہنے کے متعلق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ یہ نہیں چاہتا کہ وہ حزب اللہ جو اس کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جھنڈے تلے اس لئے جمع ہوئی ہے اور ہوتی جا رہی ہے۔ کہ دنیا کو ضلالت اور گمراہی سے نجات دلائے۔ اور شیطان کو شکست دے کر لوگوں کے قلوب پر رحمت کی عکاسی

کا تسلط نہ جائے اس میں کسی قسم کی سستی اور کوتاہی پیدا ہو۔ بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ روز بروز اس میں جوش عمل بڑھتا جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ مشکلات اور مصائب آئیں رجن کا دروازہ مقابلہ کیا جائے گا اور زیادہ قربانی اور ایشیا کا ثبوت پیش کیا جائے۔ جماعت احمدیہ انہی حالات میں سے گزر رہی ہے۔ کوتاہ اندیشی نہ سمجھتا ہے۔ کہ مشکلات اور مصائب کا پہلا جواب جماعت احمدیہ پر گرایا جا رہا ہے۔ یہ اسے پیکار رکھ دیجیا۔ اور بڑبولا دشمن اس کے دعوے بھی کرنے لگ جاتا ہے۔ کہ ایک ایسا حملہ کیا گیا ہے۔ جو احمدیت کا خاتمہ کر کے رکھ دیجیا۔ اور کوئی احمدی کہلانے والا دنیا میں نہ پایا جا سکیگا۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد دنیا دیکھ لیتی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو مٹانے کا ادعا کرنے والے خود خاک بن کر اڑ رہے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ مصائب کی کھٹی میں سے گندن بن کر نکلتی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی بے مثال قربانی اور ایشیا پیش کرتی ہے جب تک جماعت احمدیہ اس صل پر قائم رہے گی یعنی ایک امام کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری

اپنے لئے فرض سمجھے گی۔ اور اس کی راہ نمائی میں بڑی بڑی قربانی کرنے سے نہ ہچکچائے گی اس وقت تک اس کا ہر فرسخ نصیب جنیل ہوگا۔ اور دنیا کی کوئی طاقت جماعت احمدیہ کے رستے میں روکاوٹ نہ بن سکے گی :-
حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ نے ایجنڈا کے لئے تجاویز رقم فرماتے ہوئے دو اصول نہایت مختصر الفاظ میں ایسے بیان فرمائے ہیں۔ جو کامیابی اور کامرانی کے ضامن ہیں اور جنہیں ہر قدم اور ہر مرحلہ پر مدنظر رکھنا ہمارے لئے ضروری ہے حضور رقم فرماتے ہیں راہ مومن کو قدم ہمیشہ آگے بڑھانا چاہیے۔ اور کام شروع کر کے سوائے اس کے کہ اس میں نقص معلوم ہو۔ یا اس میں بہتر تبدیلی کی صورت پیدا ہو جائے۔ یا اس کی ضرورت نہ رہے یا اس میں پیچھے ہٹنا کسی بڑے اسلامی فائدہ کے لئے ہو۔ اسے چھوڑنا نہیں چاہیے :-
(۲) قربانیوں میں کمی نہیں ہونی چاہیے۔ بلکہ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ قربانی کی طرف ہمیں قدم اٹھانا چاہیے۔ ورنہ دلوں پر ننگ لگ کر ان کا ایمان ضائع ہو جائے :-
ان ذریعہ اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی قربانی اور ایشیا نہیں۔ جو جماعت احمدیہ کے غمخیز بنے دو بھر ہو۔ اور جسے وہ دل و جان سے پیش کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ امید نہیں بلکہ یقین ہے کہ اسی جذبہ کے باعث احمدی ایجنڈوں نے ایجنڈا میں درج شدہ امور پر غور کیا ہوگا۔ اور اسی کا

اور ہر وہی جماعتوں کے نامہ مجلس مشاورت میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی امیرہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے ساتھ

مدیعیہ

قادیان ۳۰ مارچ - سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی رپورٹ منظر پر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور نزلہ اور سردی کے باعث علیل ہے۔ آج آپ کو بطور علاج مسہل دیا گیا۔ اجاب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو سوزش پیشاب کی تکلیف ہے۔ اور ساتھ ہی بواہر کا عارضہ لاحق ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

ابو عبید اللہ حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

آج بعد نماز عشاء سید محمد ربی چھلہ میں بصدارت جناب مولوی عبدالغنی خان صاحب نادر و غوثی تلخ ایک تینٹی جلسہ ہوا جس میں صاحب صدر اور مولانا عبدالرحیم صاحب غیر نے تبلیغ کی اہمیت کے متعلق موثر تقریریں کیں۔

فضل سے امداد کی وزارتوں کی

۳۰ مارچ ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنے والوں کے نام

ہندوستان کے ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المؤمنین ایده اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

۲۴۲۰	باقی رام صاحب	ضلع مین پوری	۲۵۲	سلطان راتھ صاحب کشمیر
۲۴۲۱	برندا بٹی صاحب	" "	۲۵۳	مفتی دیدی صاحبہ زوجہ
۲۴۲۲	بھجن صاحب	" "	۲۵۴	علی شیخ صاحب
۲۴۲۳	جمن لعل صاحب	" "	۲۵۵	عشی دیدی صاحبہ
۲۴۲۴	بہی لعل صاحب	" "	۲۵۶	مفتی دیدی صاحبہ زوجہ
۲۴۲۵	دیوی رام صاحب	" "	۲۵۷	غلام احمد صاحب
۲۴۲۶	سری کرشن صاحب	" "	۲۵۸	عزیز دیدی
۲۴۲۷	بشیر احمد صاحب	ضلع گوجرانولہ	۲۵۹	اسماعیل ڈار صاحب
۲۴۲۸	شرف الدین صاحب	" جانپور	۲۶۰	رازیق شیخ صاحب
۲۴۲۹	بھولی صاحبہ	ضلع گورداسپور		غلام محمد صاحب بٹ
۲۴۵۰	علاء الدین صاحب	" علی گڑھ		دل گنائی صاحب
۲۴۵۱	مہر الدین صاحب	" گورداسپور		ہندوستان

نمائندگان مجلس ورت انتخاب کے متعلق ضروری اعلان

اکثر جماعتوں کی طرف سے نمائندگان کی اطلاعات کے ساتھ اس امر کی تشریح نہیں ہوتی۔ کہ وہ انتخاب حرب شرائط نمائندگی مطبوعہ الفضل مورخہ ۸ فروری ۱۹۳۵ء ہوا ہے۔ عہدیداران ہر بانی کر کے یہ ضرور لکھا کریں۔ کہ انتخاب حرب شرائط ہوا ہے شرائط مذکورہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایده اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ احمدی جماعتوں کو ایسے لوگوں کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جو واقعہ میں نمائندے کہلا سکیں۔ نمائندے منتخب کرنے میں جماعتیں بہت احتیاط سے کام لیا کریں۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض جماعتوں میں سے ایک ایسے شخص کو نمائندہ منتخب کر کے بھیجا جاتا ہے۔ جس کی آواز جماعت میں کوئی اثر نہیں رکھتی۔ اس کے متعلق محض یہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ اس وقت فارغ کون ہے۔ پھر خواہ روزانہ مشورہ میں کہیں اس سے مشورہ نہ لیا جاتا ہو۔ اور اس کی رائے کو کچھ وقعت نہ دی جاتی ہو۔ محض اس لئے کہ میں اور کام میں اسے مجلس مشاورت کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ بس اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک جماعت کا امیر تو نہیں آتا۔ اور کسی دوسرے کو بھیجا جاتا ہے۔ ایسے لوگ نہیں جانتے کہ اس طرح نہ صرف جماعت کے شعور کو نقصان پہنچتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے جو نظام مقرر کیا ہے۔ اس کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اور اس طرح وہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسے لوگ جو سلسلہ کے مقام کا ادب اور احترام نہیں سمجھتے وہ نہیں جانتے کہ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے۔ کہ کسی کو اس مجلس میں نمائندہ بنایا جاتا ہے۔ جو تمام دنیا کے حالات ڈھالنے وال ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا انہیں عزت دینا ہے۔ اور اتنی بڑی عزت دینا ہے۔ کہ اگر ہفت اقلیم کا بادشاہ بھی ہو۔ تو وہ اس مجلس کی عمری جس نے آئندہ دنیا کو ڈھان ہے۔ بہت بڑی عزت سمجھے گا۔ پس احمدی جماعتوں کو نمائندگان کے انتخاب میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اور بہترین آدمی کو منتخب کر کے بھیجا چاہیے۔

(۲) جو لوگ احمدیوں میں سے باوجود کمزوری دفتر یا مقامی کارکنان کے سمجھانے کے وارٹھی نہ رکھیں۔ ان کو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ بنایا جائے۔

(۳) جن جماعتوں کے ایسے افراد جن پر چندہ عائد ہو سکتا ہو اکیس یا اس سے

جدید مقامی عہدہ داروں کا جلد انتخاب کیا جائے

تمام مقامی اور پرائیویٹ انجمنوں کو اس اعلان کے ذریعہ تاکید کی جاتی ہے کہ جدید عہدہ داروں کے انتخابات ان شرائط و قواعد کے ماتحت جو کہ اخبار الفضل مجریہ ۲۹ مارچ میں شائع کئے گئے ہیں جلد تر ہو جانے چاہئیں۔ اور انتخابات کی فرسٹیں ہر طرح سے مکمل کر کے ۱۵ اپریل ۱۹۳۵ء تک دفتر ہذا میں پہنچا دینی چاہئیں۔ تاکہ اس کے بعد متعلقہ دفاتر سے استقباب کر کے منظور یوں کا اعلان کیا جاسکے۔ اور تا اعلان ہونے کے بعد یکم مئی ۱۹۳۵ء سے نئے عہدہ دار اپنے اپنے کاموں کا چارج موجودہ عہدہ داروں سے سنبھال سکیں۔ ہرگز یہ یاد رہے کہ جب تک کسی جماعت کے جدید عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ یا اسے بذریعہ خط منظوری نہ دی جائے۔ اس وقت تک موجودہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔ ناظر اعلیٰ

۴) زائد ہوں۔ وہاں سے نمائندہ صرف ایسا ہی شخص مقرر کیا جائے۔ جو باشریح اور یا قاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

(۵) شہری جماعتوں کا بقایا دار وہ شخص سمجھا جائے گا۔ جس کے ذمہ تین ماہ سے زائد چندہ واجب الادا ہو۔ اور دیہاتی جماعتوں کا بقایا دار جس کے ذمہ ایک سال سے زائد کا چندہ واجب الادا ہو۔ بجز اس کے کہ اس نے بقایا کے متعلق نظارت بیت المال سے تحریری معافی یا مہلت حاصل کر لی ہو۔

(۶) کسی طالب علم کو کوئی جماعت اپنا نمائندہ منتخب نہیں کر سکتی۔

(۷) امر اور جماعت کے احمدیہ بلا انتخاب بطور نمائندہ مجلس مشاورت میں شامل ہو سکتے ہیں۔ پرائیویٹ سکریٹری

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

مصر کے فرعون - بنی اسرائیل پر کبھی کبھی دفعہ
۱۴۲۲ - یا تفریری پولیس کی طرح " ایکٹ
قتل پسران " موقت جاری کر دیتے
تھے۔ اور وہ بھی قومی سزا کے طور پر حضرت
موسے کی پیدائش کے وقت بھی یہ ایکٹ
جاری تھا۔ پھر ان کے مہوت ہونے پر جاری
ہوا۔ جیسا کہ فرعون نے سنقتل انبیا
کہا یہ اشارہ کیا۔ کہ عنقریب ہم پھر اس
ایکٹ کو نافذ کر دیں گے۔ اگر ہمیشہ جاری
رہتا۔ تو وہ قوم بالکل فنا ہو جاتی۔ یا
بفادت کر دیتی۔ یا ملک سے نکل جاتی۔

۹۲۔ شیطان

جنگِ بدر میں کہتے ہیں کہ شیطان
میں آیا تھا۔ جب فرشتوں کی فوج دیکھی۔
تو اُلٹا بھاگا۔ لوگ ہمیشہ ایسے سوال کرتے
رہتے ہیں۔ کہ کیوں جی شیطان کا لگ
کوئی وجود ہے۔ کیا اس کی فوج یا ذریت
بھی ہے۔ کیا آدم کے وقت والا اب
بھی زندہ ہے۔ یا نہیں۔ ایسے سوالات
ان لوگوں کے لئے تو جائز ہیں۔ جو فرشتوں
کے وجود کے منکر ہیں۔ لیکن تعجب ہے کہ
یہ سوالات وہ لوگ بھی کرتے ہیں۔ جو دوسروں
سے بدلائل فرشتوں کا وجود سنا سکتے ہیں
اگر لطیف اور غیر مرئی وجود ہوا کرتے
ہیں۔ تو پھر جیسا جبرائیل کا ماننا۔ ویسا
شیاطین اور جنات کا ماننا۔ اگر نیک کے
محرک غیر مرئی وجود کو مانتے ہو۔ تو بائی کے
غیر مرئی وجود کے محرک کو ماننے میں کیا
دقت ہے۔ اگر آدم کے وقت کے فرشتے
اب تک زندہ ہیں۔ تو اس وقت کا شیطان
بھی زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر ہر فرشتہ کے
ماحت ہزاروں۔ لاکھوں چھوٹے درجہ کے
فرشتے مانتے ہو۔ تو کس جیسے شیطان کی
ذریت یا اس کا لشکر ماننے میں کیا
دشواری ہے۔ ایک داعی غیر ہے۔ دوسرا
داعی شر۔ ہمارے نزدیک تو فرق صرف اتنا
ہے۔ کہ ہم کو ایک کی بات ماننی چاہیے
اور دوسرے کی نافرمانی اور کفر کرنا چاہیے
باقی جو دلائل ایک کے وجود کے ہیں۔ وہی
دوسرے کے اگر فرشتہ نیک شرک یا کرتا
ہے۔ تو شیطان بُری اگر فرشتہ اہم کرتا
ہے۔ تو شیطان اہم بھی مشہور ہیں۔ اگر
فرشتہ ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ تو خناس
دوسرے ڈالتا ہے۔ اگر فرشتہ تمسک ہو سکتا
ہے۔ تو شیطان کیوں نہیں۔ غرض مثبت
اور منفی جلیوں والی فرق ہے ورنہ اس عقیدہ
پر کوئی اعتراض تو پیدا نہیں ہوتا۔

۹۳۔ سرحد پر چوکیاں

واعدا والہم معا استطعنم
من قوۃ ومن رباط الخیل نہرہیوت
بہ عدد اللہ وعدوکم رانفال
اے مسلمانو! تم دشمنوں کے مقابلہ کے
لئے تیار رہو۔ اپنی قوت بڑھا کر۔ اور
سرحد پر گھوڑے باندھ کر۔ تاکہ دشمنان
خدا۔ اور تمہارے دشمن خوف کے مارے
سر نہ اٹھا سکیں۔
ایک رباط الخیل نبی سرحد پر چوکیاں
بنا کر اُسے مضبوط کرنا روحانی بھی ہوتا ہے
اور مراد اس سے یہ ہے۔ کہ اعصار اور
جوارح کو گناہوں سے بچاؤ۔ اور فرمانبرداری
پر لگاؤ۔ امدان کی حفاظت کرو۔ تاکہ دل
جو دار الخلافہ ہے۔ خود بخود محفوظ رہے
جوارح مملکت جسم انسانی میں بطور سرحد
کے ہیں۔ اور انہی کے راستے شیطان
انسان کے اندر داخل ہوتا ہے۔ اسی لئے
حضرت سید موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔
کہ اپنی آنکھ کو تیرا رکھ۔ تاکہ تیرا دل پاک
رہے۔

۹۴۔ سورۃ من مثله

فاتوا لبسورۃ من مثله (نقرہ)
یعنی اس سورہ بقرہ جیسی کوئی سورہ بنا کر
دکھاؤ۔ بعض چھوٹی سورتوں میں دعوائے
کیا گیا ہے۔ کہ ایسی دس سورتیں بنا کر لاؤ
جس جس سورہ میں یہ دعوائے کیا گیا ہے۔
وہاں من مثله سے وہی سورہ مراد ہے
مثلاً یہاں یہ مراد ہے۔ کہ سورہ بقرہ جیسی
حجج میں۔ احکام میں۔ علوم الہیہ میں عبرت
میں۔ نفاذ میں۔ جسمانی اور روحانی
ہدایات میں۔ دلائل و مباحثات میں۔
ٹھوس مطالب میں۔ فصاحت و بلاغت میں
پیشگوئیوں میں۔ دعاؤں میں۔ نتائج و اثرات
میں۔ یعنی سب نبیوں کی جامع ہے۔

۹۵۔ جہنم کا نمونہ

ایک دفعہ ایک نیچری نے دوزخ پر
سنسی اڈالی۔ کہ وہ کہاں ہوگا۔ اور اتنی
آگ جس میں اتنی مخلوق پڑے۔ کس جگہ
رکھی جائے گی۔ اور وہ لاکھوں برس
کس طرح جلتی رہے گی۔ اور ایندھن اس
کا کہاں رکھا ہوگا۔ میں نے کہا۔ روحانی
جہنم تو انسان کے اپنے اندر ہے۔ مگر ذرا
کمرہ کے باہر تھی۔ تو جسمانی جہنم آپ کو
انہی آنکھوں سے دکھا دوں۔ باہر دھوپ میں
نکل کر میں نے کہا۔ کہ وہ اُدپر کیا ہے۔
کہنے لگا۔ سورج۔ میں نے کہا۔ کہ یہ جہنم ہے
یا نہیں۔ اگر اس میں زمین کے باشندے
تو کیا۔ لاکھوں کروڑوں گنا انسان بھی
ڈال دیئے جائیں۔ تو کیا سمانیں کتے کیا
اس کا ایندھن حجارہ نہیں ہیں۔ کیا اس میں
شعلہ مارنے والی آگ لاکھوں برس سے
جل نہیں رہی۔ آگے خدا کو علم کہ اپنی جہنم
کیا ہوگا۔ مگر تمہاری بعیرت کے لئے تو
یہ نمونہ کافی ہے۔

۹۶۔ قرآن از کز نور اول

جتنے سلسلے انبیاء کے اسلام سے پہلے
گزرے ہیں۔ ان میں سب سے افضل موسیٰ
سلسلہ تھا۔ اور سب سے افضل کتاب تو قرآن
قرآن مجید نے اسی بات کے لئے فرمایا۔
قل فاتوا بکتاب من عند اللہ ہو
اھدای منہما اتبعہ ان کنتم صادقا
(قصص) یعنی قرآن کے بعد جگہ کتب میں
سے تورات سب سے زیادہ درجہ رکھتی
ہے۔ مگر لطف یہ ہے۔ کہ جب قرآن اور
تورات کا مقابلہ کیا جائے۔ تو پھر قرآن مجید
کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

۹۷۔ ایک قتل اولاد پر

یہ ایک بھی یہانی تہذیبوں کا ایک نمونہ ہے۔

۹۸۔ قتل انبیاء

یقتلون التبتیین بغیر الحق (بقرہ)
قتل انبیاء کے بارہ میں در عقیدے میں
ایک گروہ کہتا ہے۔ کہ یہ ناممکن ہے۔ دوسرا
گروہ اس کا قائل ہے۔ حضرت سید موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام نے حکم بن کر فیصلہ
کیا ہے۔ کہ کسی سلسلہ کا اول اور آخر نبی
قتل نہیں ہوتا۔ درمیان کا کوئی نبی قتل
ہو سکتا ہے۔ تاریخ بھی یہی شہادت
دیتی ہے۔ مثلاً موسیٰ سلسلہ میں حضرت
یحییٰ شہید ہوئے۔ قتل انبیاء اس لئے
بھی جائز ہے۔ کہ خدا تاملنے نے انبیاء
میں سے شہداء کے نمونے بھی لینے تھے
اور اس لئے بھی کہ اہل مات او
قتل کے مطابق نبی کے لئے موت او
قتل دونوں جائز ہیں۔

۹۹۔ ذبح بقرہ

ان اللہ یا امرکم ان تذبحوا البقرہ
کے فرمان کے مطابق قادیان میں بھی حالات
مجبور کر کے ایک مذبح بنوا دیا۔ حضرت سید
موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر اہل
ذبح بقرہ کے لئے لکھا ہے۔ کہ لکھ لکھ لکھ
ایک نسخہ ہے۔ سو وہ ایسی ہی گائے ہوگی۔
عیسیٰ بنی اسرائیل نے ذبح کی تھی۔ یعنی جو ان
زرد شوخ رنگ۔ آزاد رہے عیب ایسی گائے
سے البتہ کشتوف ہوتے ہونگے۔

۱۰۰۔ جہنمی ہونے کا اصل

جہنمی بن جانے کی شرط یہ ہے۔ کہ ارادہ خدا
کی نافرمانی کرے۔ اور پھر تمہاری اس نافرمانی
کے وہ اس شخص کا احاطہ کر لیں۔ چنانچہ خدا تاملنے
فرماتا ہے۔ بلای من کسب سیتۃ واحاطت

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عہدِ شکر کی بعض دلچسپ باتیں

مندرجہ ذیل روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کی بیان فرمودہ ہیں۔ خاکسار۔ برکات احمد ندھیر کالج کپور تھلہ

ریاکار مشرک ہوتا ہے۔

ایک دفعہ حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے۔ دوران گفتگو میں فرمایا "ریاکار مشرک ہوتا ہے"۔ اسی ضمن میں حضرت مود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی۔ کہ کبھی آپ کو بھی ریا کا خیال آیا ہے۔ فرمایا "ریا ہمیشہ ہم جنس سے ہوتی ہے"

احادیث کے چمکتے ہوئے الفاظ

ایک دفعہ احادیث کے متعلق ذکر ہو رہا تھا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا احادیث میں وہ فقرات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذہن مبارک سے نکلے ہیں مجھے چمکتے ہوئے دوسرے اقوال سے بالکل علیحدہ نظر آتے ہیں۔

کپور تھلہ میں درود

ایک دفعہ جب حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کپور تھلہ تشریف لائے۔ تو بنیاد محمد صاحب رسالدار میجر نے آپ کو ایک فروٹ پارٹی دی اور نیزہ بازی اور دوسری شطرنج کی کھیلیں دکھائیں۔ حضور علیہ السلام ان کرتبوں کو دیکھ کر بہت مخطوطا ہوئے اور فرمایا۔ "یہ مردانہ کھیلیں ہیں"

پاکیزہ خیال

ایک صاحب کشتن چند نامی جو حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بچپن کے واقف تھے۔ اور بعد

ہے۔ تو جاؤ کھیلو خدا تعالیٰ تمہیں خود پڑھائے گا؟

جو کہا پورا ہو گیا

فاکس راپیل نویس تھا اور منشی ارورٹا صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سر شہتہ دار تھے۔ ایک دفعہ میں نے حضور کی خدمت میں عرض کی۔ کہ حضور مجھے اپیل نویس ہی رہنے دینا ہے۔ آپ نے فرمایا اس میں آزادی ہے جب چاہتے ہیں آپ آجاتے ہیں۔ اور

مہینہ مہینہ یہاں رہ جاتے ہیں۔ پھر خود ہی فرمایا کہ ایسا ہو جائے کہ آپ منشی ارورٹا صاحب کی جگہ ہو جائیں۔ اور وہ کہیں اور چلے جائیں۔ چنانچہ جیسا حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا دیا

ہی ہوا۔ اور منشی ارورٹا صاحب بھونگے کے تحصیلدار ہو کر چلے گئے۔ اور میں ان کی جگہ سر شہتہ دار مقرر ہو گیا؟

خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ایک دفعہ ایک غیر احمدی نے ذکر کیا۔ کہ مجھے کسی دفعہ خواب میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تھی۔ حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کیا آپ عربی

زبان سے واقف ہیں۔ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کا خواب میں دیکھنا تب صحیح ہو سکتا ہے۔ جب خواب کے بعد کوئی نمایاں تبدیلی ظہور میں آئے۔ یا کوئی لفظ معرفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں بتائیں۔ اول خواب میں آپ کو دیکھنے کے لئے محبت اور مسابقت شرط ہے۔ جو شخص محبوب کی زبان (عربی) سے ہی واقف ہوئے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس کا دعویٰ محبت صحیح نہیں۔

کپور تھلہ قادیان کا محلہ ہے

ایک دفعہ حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں نے کشت میں دیکھا ہے۔ کہ اس سال ہمارے تین چار دوست داغ مفارقت دے جائیں گے میں نے عرض کیا حضور وہ قادیان میں ہے تو نہیں فرمایا نہیں پھر میں نے عرض کیا کہ حضور وہ کپور تھلہ کے تو نہیں فرمایا "نہیں کپور تھلہ تو قادیان کا ایک محلہ ہے"

لو کے سے مونہہ لگا کر پانی پیا

حضرت سیدنا مود علیہ السلام سیر کو جاتے ہوئے بعض دفعہ بہمان خانہ کے کنوئیں سے پانی نکلا کر وہیں کھڑے ہو کر لو کے کے ساتھ پانی پی لیا کرتے تھے؟

بہشتی مقبرہ کے متعلق حضرت سیدنا مود علیہ السلام کی دعا

میں دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا اس میں برکت دے۔ اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ ان جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو۔ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے۔ اور پاک بنیں اپنے اندر پیدا کر لی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ امین یا رب العالمین۔ سکر کی مقبرہ بہشتی

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں انہیں چاہیے کہ وہ میرے ساتھ خط دکت بت کریں میں انہیں بعض ایسے کام بتا سکتا ہوں۔ جن میں تجارتی طریق پر روپیہ لگایا جا سکتا ہے اور بعض ایسے طریق جن میں روپیہ بائوڈ کی کفالت پر خرچ کیا جائیگا۔ اس آخر الذکر طوطا پر روپیہ انشاء اللہ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ اور خاصہ نفع ساتھ لائیگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ فرزند علی رضی اللہ عنہ ناظر اور عامر سلسلہ عالیہ احمد قادیان

میں کپور تھلہ آگئے۔ ہم ان سے حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بچپن کے حالات و واقعات کے متعلق استفسار کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے بیان کیا۔ کہ آپ کی عمر پانچ چھ سال کی ہوگی۔ کہ ایک دفعہ ہم سب بچے کھیل رہے تھے کہ حضور علیہ السلام نے پوچھا۔ "یہ رام رام کیا ہوتا ہے" ہم میں سے کسی نے کہا۔ یہ تو معلوم نہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ ہاں جب ہمارے بڑے اشناں وغیرہ کرتے ہیں تو رام رام کہتے ہیں۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ "میرے خیال میں تو اللہ اللہ اچھا معلوم ہوتا ہے"

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی کے متعلق ایک واقعہ

ایک دفعہ ہم ٹانگہ میں بیٹھ کر نادیا جا رہے تھے۔ نہر پر جب ہم کچھ دیر سٹانے کے لئے ٹھہرے تو ایک سکھ نے جو قادیان سے آ رہا تھا بیان کیا کہ آج مرزا صاحب (حضرت سیدنا مود علیہ الصلوٰۃ والسلام) جب سیر سے آتے ہوئے تالاب کے پاس سے گزرے تو میاں محمود (حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام) نے فرمایا کہ تالاب کے پاس کھینٹے ہوئے دیکھ کر آواز دی۔ میاں صاحب دوڑتے ہوئے حاضر ہوئے۔ جب آپ کے پاس پہنچے۔ تو آپ نے فرمایا میاں صاحب اگر تم وہی محمود ہو۔ جس کی خدا تعالیٰ نے مجھے بشارت دی

انسانی روح کا خدائے مطلق سے تعلق

مندرجہ بالا عنوان پر مذہبی کانفرنس جموں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پڑھنے کیلئے میں نے حسب ذیل مضمون لکھا۔ خاکسار۔ ابو العطاء

انسان کی بے چارگی

انسان اور اس کی طاقتیں محدود ہیں۔ اس کے خیالات اس کے افکار اس کی بلند پروازیاں حدود بست کے اندر ہی جولانی کرتی ہیں۔ انسان خواہ غریب اور محکوم ہو۔ یا دولت مند اور حاکم۔ بہ صورت اپنی کمزوری اور بے چارگی کو محسوس کرتا ہے۔ اپنے آپ کو احتیاجوں کے اندر گھرا ہوا پاتا ہے۔ اپنی ہستی اور اپنے وجود کو فنا ہونے والی چیز دیکھتا ہے۔ اس کی زندگی کا ہر لمحہ اور اس کی حیات کا ہر حادثہ اس بات پر محکم دہلے ہے۔ کہ انسان محدود ہے۔ اور اس کی طاقتیں بھی محدود۔

روح انسانی کی تڑپ

انسانی روح اپنی کمزوری اور نقص کے احساسات کے ساتھ ساتھ ایک بلند اور بالا ہستی کی جستجو اور اس سے ملنے کی بے پناہ خواہش رکھتی ہے۔ وہ اس محبوب کے لئے ہر قربانی کرنے پر آمادہ اور بڑی سے بڑی تکلیف کو بخوشی برداشت کرنے کے لئے تیار ہے۔ وہ ہستی اس کا خدا اس کا ایخود، اس کی ساری قوتوں کا خالق اور مالک رب العالمین ہے۔ ابتداءً دنیا سے لے کر آج تک ان گنت انسان ایسے گزرے ہیں۔ جنہوں نے ہر تلخی کو برداشت کر کے اور اپنے آرام اور چین کو قربان کر کے اس سے تعلق پیدا کیا ہے۔ ان مقدسوں کی ارداح میں فنا کے بعد بدیت یا ہمیشہ کی زندگی کا نمونہ با یا گیا۔ وہ پاکباز لوگ گھروں سے نکلے گئے۔ جائدادوں سے محروم کئے گئے۔ وطنوں سے بے وطن کئے گئے۔ انسانی تعلقات رشتہ داری منقطع ہو گئے۔ اپنے بیگانے بن گئے۔ غرض ساری کائنات ان کی تباہی کے لئے کھڑی ہو گئی۔ مگر جو نکرہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کی محبت کے نشہ میں مرشار

تکوار اس رشتہ کو کاٹ نہیں سکتی۔ آگ اس رشتہ کو جلا نہیں سکتی۔ کوئی مادی بیونہ اس رشتہ میں غلغلہ انداز نہیں ہو سکتا۔ اس اور باپ کا تعلق بڑا گہرا تعلق ہے بیوی اور بچوں کا رشتہ بڑا پیارا رشتہ ہے۔ مگر جو رشتہ یا جو تعلق انسان کو اپنے خدا سے ہوتا ہے۔ اس کی مثال کہیں مل نہیں سکتی۔ سچ ہی ہے۔ خواہ کوئی مانے یا نہ مانے کہ انسانی روح کا بیونہ اپنے جسم کے ساتھ بھی خدائی تعلق کے سامنے ہیچ محض ہے۔ انسانی روح کی گہرائیوں سے ایک آواز پر شوکت آواز اٹھتی ہوئی سنائی دیتی ہے۔ کہ میرا ایک خالق ہے۔ اور میں اس کی عبادت کے لئے پیدا ہوئی ہوں۔ میں کمال کو حاصل کرنا چاہتی ہوں اور ہر کمال کا منبع خدا ہے۔ میں رفعت حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ اور رفعتوں کا مالک خدا ہے۔ روح کی یہ آواز اس کا یہ شیریں زانہ مادیات کے شور و شغب میں ایک عیبی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ اس کی مثال اس انگارے کی سی ہے۔ جس کے ادبر راکھ کی تہ جھمکی ہو۔ مگر حوادث کی آنکھی آئے اور راکھ کو اڑا کر لے جائے۔ اور پھر وہی انگارہ آتش نشاں پہاڑ کا شعلہ بن جا کر عارضی تعمیرات کو دیکھ کر ہمیں اصل فطرت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اصل یہی ہے کہ انسانی روح خدائی صفات کے ظہور کے لئے بمنزلہ آئینہ کے ہے۔ ساری کائنات میں سے انسان ہی ایک ایسا وجود ٹھہرا جسے خدا تعالیٰ نے اپنا کامل منظر اور اپنی تجلیات کا پورا جلوہ گاہ قرار دیا۔

روح کا تعلق اپنے خالق سے

انسانی روح کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک ایسی کیفیت ہے۔ جسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ وہ تعلق مادی تعلق نہیں۔ روحانی ہے۔ مگر اس کی مضبوطی اور اس کی پائیداری کے لئے کوئی مثال تلاش کرنا عجب ہے۔ وہ تعلق صرف اسی کو معلوم ہو سکتا ہے۔ جسے حاصل ہو جو شخص اس کو چہرے سے آشنا نہیں۔ وہ چند فلسفیانہ باتوں یا اپنی خشک منطق پر ناز کر سکتا ہے اور یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ میں ہر چیز کو بیان کر سکتا ہوں لیکن اس روحانی میدان کے تمام شہسوار اپنی فصاحت و بلاغت کے باوجود اس روحانی کیفیت کو بیان کرنے سے عاجز ہیں۔ جو انسانی روح اور اس کے خدا کے تعلق کی کیفیت ہے۔

خدا اور روح کا فطرتی تعلق

ضرور تھا کہ ایسا ہوتا۔ کیونکہ انسانی روح اور اس کے تمام خواص خدا کے پیدا کردہ ہیں۔ اسلامی عقیدہ کے رو سے ہم یہ مانتے ہیں۔ کہ نہ روح تھی نہ مادہ تھا۔ نہ ان کی طاقتیں اور ذرات تھے۔ خدا نے اپنی لامحدود قدرت سے روح اور مادہ کو پیدا کیا۔ اور ان کو طاقتیں بخشیں اور ہمیں اپنی قدرت کا منظر بنایا۔ ہمارے بقا اور ہماری ترقی کے لئے جسمانی غذائیں اور آسمانی مائدہ نازل فرمایا۔ ایک کچھ

کا اپنی ماں سے تعلق ایک فطرتی تعلق ہے وہ اس کی طرت کھینچا جلا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ اس کے گوشت اور پوست کا جزو ہے اس نے ہمینوں رحم مادر میں اور پھر اس کی محبت بھری گود میں پرورش پائی اس لئے وہ اپنی والدہ سے فطرتی تعلق رکھتا ہے۔ خدا جو انسانی روح اور انسان کے ذرات کا خالق ہے۔ حقیقی پرورش کنندہ ہے۔ اس کے ساتھ کیوں فطرتی تعلق نہ ہو گا۔ اور کیوں نہ ارواح القدس بریکھ کے سوال پر نعرہ ملی بلند کرینگے کہ اگر ہم مادیات کے بکھڑوں سے الگ ہو کر اپنے نفس میں غور کریں تو ہماری روح کہیں گی۔ کہ روح کا اپنے خدا سے تعلق ایک فطرتی تعلق ہے۔ انسانی روح میں خدا کی محبت بطور خمیر مرکوز ہے وہ محبت ہر جگہ اپنا مظاہرہ کرتی ہے۔ مظاہرہ صحیح ہو یا غلط اس میں تو کسی کو کلام نہیں ہو سکتا کہ انسانی فطرت میں اللہ تعالیٰ کی محبت و دیوت کی گئی ہے۔

پس عبادت محبت سے ہوتی ہے اور محبت رشتہ خلق کا نتیجہ ہے۔ لہذا ہر روح کی اندرونی شہادت اور اس کی باطنی آواز یہی ہے۔ کہ میں اور میری تمام طاقتیں خدا کی پیدا کردہ ہیں۔ اس بات کے بغیر یہ رشتہ اس قدر مضبوط اور پائیدار نہ ہو سکتا تھا۔ باقی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ تو نے خود روحوں پر اپنے ہاتھ سے جھمکا تک جس سے ہے شور و محبت عاشقان زار کا

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے حضور چندہ تحریک جدید کے متعلق ایک مخلصانہ مکتوب

مولوی عطاء محمد صاحب مشرق پور سے لکھتے ہیں۔

حضرت پر نور کا فرمودہ خطبہ جمعہ کل پڑھ کر عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی جانفشانیوں اور مالی قربانیاں جو ان مقدس وجودوں نے اللہ تعالیٰ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اعلیٰ کلمۃ الحق کی خاطر کیں قیامت تک امت مسلمہ کے لئے مشعل ہدایت کا کام دے گی۔

خاک راس خیال سے چشم پر آب ہو گیا۔ کہ وہ آواز جو کبھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت اور کبھی آپ کے خلفائے کرام کی معرفت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے دین متین اور اعلیٰ کلمۃ اللہ کی خاطر قربانیاں کرنے کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں بلند کی گئی۔ ہماری خوش نختی سے آج پھر وہی آواز خدا کے رسول کے تخت گاہ قادیان دارالامان سے حضور کی معرفت بلند کی جا رہی ہے۔ اور میں اس خیال سے بے تاب ہو گیا کہ آخر فیض تعلق کے کون کسی کو بلاتا ہے یہ ہماری خوش نختی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہمارے حال پر رحم فرما کر ہمیں خود ہی اپنا بنایا ہے۔ اور اگرچہ وہ ہماری حقیر قربانیوں کا محتاج نہیں۔ اور جس کام کا اس نے ارادہ فرمایا ہے۔ وہ بہر حال ہو کر رہے گا تاہم ہمارے دوست و دوستی علیٰ کل شئی اس نے ذرہ نوازی کے ہمیں بھی توفیق عطا فرمائی۔ کہ ہم انگی کو ہونگا کہ شہیدوں میں داخل ہو جائیں۔ اس خیال کے آتے ہی اگرچہ وعدہ۔ / اکا تھا اور چون میں ادا کرنا تھا۔ میں نے مناسب سمجھا کہ نہ صرف یہ رقم فی الفور ادا کروں بلکہ اپنا وہ سہرا وعدہ بھی جو میں نے حضور سے کیا تھا۔ کہ امتحان میں کامیابی پر۔ / روپیہ اور تحریک جدید میں دو لگاؤ ابھی پورا کروں۔

سو آج ۶ مارچ کو مبلغ جنس روپیہ کا منی آرڈر ارسال کر رہا ہوں حضور سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اس حقیر رقم کو ازراہ بندہ نوازی قبول فرمائیں۔ نیز اس عاجز کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

الہی تو اپنے فضل سے ایسا کر کہ میری زندگی اور میری موت تیرے اس پاک خلیفہ محمود کی اطاعت و فرماں برداری میں ہو۔ امین ثم امین یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ مخلصین جہاں اپنے وعدوں کو جو آئندہ کسی وقت ادا کر کے متعلق ہیں اس مہینہ میں ادا کر رہے ہیں۔ وہاں وعدوں میں مزید اضافہ بھی کر رہے ہیں کیونکہ ان کے پیش نظر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ "تم میں سے کتنے ہیں جو کہتے ہیں کہ کاش ہم بدربا احد یا احزاب کے موثقہ پر ہوتے اور اپنی جانیں خدائے تعالیٰ کے راستہ میں قربان کر دیتے مگر اس امر کو بھول جاتے ہیں۔ اس قربانیوں کا میدان ان کے لئے بھی کھلا ہے۔ اور آج وہ اسی طرح قربانیاں کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں جس طرح صحابہ نے قربانیاں کیں۔"

تحریک جدید کی غرض جماعت کو قربانیوں کا موقع دینا ہے۔ اور ایسی قربانیوں کے لئے ایک حصہ مالی مطالبہ ہے پس سال چہارم کا وعدہ کرنے والے اصحاب کو چاہئے کہ مزید ڈاب کے لئے جلد سے جلد اپنا وعدہ پورا کریں اور اس بات کا انتظار نہ کریں۔ کہ ادائیگی کے مقررہ وقت میں ابھی کافی وقفہ ہے۔ کیونکہ ایسے خیال کر کے بیٹھنے والے بیچے

کچھ نہیں۔ اس کا کمال یہی ہے۔ کہ اپنے خالق کی غیر محدود قدرتوں کی معرفت حاصل کرے۔ اس کی عبادت اور اپنا میں منہمک رہے۔ یہاں تک کہ مادیات سے پاک ہو کر، قدس خدا کے رنگ میں رنگین ہو کر اس کے سایہ تلے ابدیت کو حاصل کرے۔ اور اسے اسی جہاں میں خدا سے ہمکلامی کا شرف حاصل ہو جائے۔ پھر پھر وہ دنیا سے رخصت ہونے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس آواز کو سنے۔ یا اینہا النفس المطمئنة الرجعی الی ربک لا ضیاعہ مرضیۃ فادخلنی عبادی عبادی جنتی کہ اسے نفس مطمئنه! تو اس دنیا کی تک و دو میں کامیاب ہو چکا ہے۔ اب تو ناکامی اور لغزش سے محفوظ ہو گیا۔ آ اور ہمیشہ کی جنت میں داخل ہو جا۔

اسلامی عقیدہ کی رو سے روح کے خدائے تعلق کا یہی خلاصہ ہے۔

ایک صاحب کی خدمات فائدہ مٹھایا موقع

ایک صاحب جن کا نام میاں عبدالرحمن صاحب ہے اور جو ضلع ہزارہ کے رہنے والے ہیں۔ نوا جدی ہیں۔ سلسلہ سے اخلاک رکھتے ہیں۔ پرانی تعلیم یعنی فقہ صرف نحو منطق حدیث پڑھا سکتے ہیں اور اسکے علاوہ مردہ درسی کتب کی تعلیم بھی دے سکتے ہیں قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھا سکتے ہیں امانت بھی کر سکتے ہیں۔ عمر چالیس سال کے قریب ہے۔ خطبہ اور تقریر بھی کر سکتے ہیں جو جماعتیں ان سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ قطار تہذیب میں اطلاع دے کر منور فرمائیں۔ سرحد کے علاقہ کی جماعتوں میں اگر کوئی جماعت تیار ہو تو زیادہ بہتر ہو کیونکہ یہ صاحب سرحد کے رہنے والے ہیں۔ سرحد علاقہ ان کے لئے مناسب ہے نیز جو اصحاب ان سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ یہ بھی نصرت فرمائیں۔ کہ گذارہ کے لئے

روح کیا ہے

قرآن مجید نے اس لطیف تعلق کو رسول کے پیرایہ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ فیسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیت من العلم الا قلیلاً۔ لوگ دریافت کرتے ہیں۔ کہ روح کیا ہے۔ اس کا خدا سے کیا تعلق ہے۔ فرمایا ان کے کہہ دو کہ روح میرے رب کے امر اور ارادہ سے پیدا شدہ ہے۔ اس کے ارادہ سے ہی اسے بقا حاصل ہے اور اسی کے امر کے مطابق اسے ابدی زندگی دی جاتی ہے۔ ہاں تم جو مادیات کے سمندر میں غوطہ زن اور اللہ تعالیٰ کی معرفت سے بے بہرہ ہو نہیں روحانی علم میں کمال حاصل نہیں تم روح کے اس تعلق کی کیفیت کو نہیں جان سکتے۔ اس کی کتبہ کا ادراک نہیں کر سکتے۔ لیکن یہ کوتاہ علمی عدم تعلق کی دلیل نہیں۔ کیونکہ جوں جوں انسانی روح مستقل ہوتی جاتی ہے۔ اس کے افکار میں جلا پیدا ہوتا جاتا ہے اسے اپنے خالق اور مبدء کے تعلق کی حقیقت پر آگاہی بخشی جاتی ہے۔ اور وہ علم و عرفان کی منازل کو بظہر لطف کر لیتی ہے۔ قرآن مجید کا مختصر ترین قول قل الروح من امر ربی اپنے اندر بیش قیمت خزانہ رکھتا ہے۔ اس میں انسان کے ماضی۔ حاضر اور مستقبل کے اس تعلق کو بیان کیا گیا ہے۔ بولے اللہ تعالیٰ سے تھا۔ اور ہے۔ اور ہوگا۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ روح انسانی مع اپنی تمام طاقتوں اور خاصیتوں کے پیدا شدہ ہے۔ وہ اپنی استعداد و دل کی تکمیل میں صحیفہ قدرت اور آسمانی الہام کی محتاج ہے۔ اس بقا و اور اس کا دوام محض اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے۔ اور اس کو خدا نے ہی پیدا کیا۔ اور وہ اسی سے تعلق پیدا کر کے سرمدی سرور اور قلبی اطمینان حاصل کر سکتی ہے

روح انسانی کا کمال

روح انسانی اللہ تعالیٰ کے بغیر

یہ مکتوب سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے حضور ارسال کیا گیا ہے۔

وصیتیں

میرزا مظفر احمد ولد مرزا بشیر احمد صاحب قوم مغل پیشہ ٹریننگ مینٹ مریچیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان مبلغ گورڈ اسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ص ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ذاتی جائیداد کوئی نہیں۔ البتہ مجھے والد صاحب اور گورنمنٹ کی طرف سے کچھ جیب خرچ اور تعلیمی خرچ ملتا ہے۔ تعلیمی خرچ منہا کر کے جیب خرچ یعنی ذاتی خرچ کا اندازہ ساٹھ ہارہ پونڈ ماہوار سمجھا جاسکتا ہے۔ میں انشاء اللہ اپنی اس آمد کا دو سو اسی حصہ صدر انجن احمدی کو ادا کرتا ہوں گا۔ اور میری وفات پر میری جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دو سو حصہ کی بھی صدر انجن احمدی مالک ہوگی۔ اسی طرح میری آمد میں جس قدر اضافہ ہوگا۔ میں انشاء اللہ اسی نسبت سے شرح چھدہ میں اضافہ کرتا جاؤں گا۔

وما توفیقی الا باللہ اللہم تقبل منا انک مصیح الدعاء
 الصمد۔ مرزا مظفر احمد مال آکسفورڈ انگلستان
 گواہ شدہ۔ بقلم خود مرزا ناصر احمد مال آکسفورڈ
 گواہ شدہ۔ مرزا بشیر احمد قادیان
 والد موصی
 ۱۳۳۵ھ منگہ برکت علی ولد فتح محمد قوم اراٹھیں پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ ہیبت جولائی ۱۹۲۸ء ساکن موضع

پر جہاں کمال ڈاکخانہ خاص تحصیل نکو در ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ص ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے جس کی کل قیمت قریباً پانچ ہزار پانچ سو روپیہ ہے۔ لیکن میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت مبلغ ستائیس روپے ماہوار ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا ۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجن احمدی قادیان کرتا ہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجن احمدی قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے دو سو حصہ کی مالک صدر

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

شریف پریسٹیشن کو باسلیقہ اور سرنسڈنا کیلئے بہترین چیز جو نڈنا سکول میں لڑکیاں فلمہ اٹھارہویں ادنی سوٹی ریشمی کپڑے پھول تپے گلکاری وغیرہ کشیدہ کا کام گھنٹوں دنوں میں باسانی طور پر کتاتے شریف لڑکیوں کا نیشنل لیسر ڈاؤن کا سنگار غریب عورتوں کا روزگار ہے کشیدہ کھانکی کتاب ہمراہ مفت میگی قیمت تین روپے آٹھ آنے محصول مرادہ خریدار کو وصول کرمان۔ مندرجہ ذیل کارخانہ یونین سپلائینگ کمپنی پوسٹ بکس دہلی ۱۴۵

انجن احمدی قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجن احمدی قادیان میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خداتم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھرا گھرا کر خط لکھنے شروع کر دیتے ہیں اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور کچھ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقع پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفا خانہ ولندیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے اس سے بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت ابھی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنے (۸) ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی مندر منگوا رکھیں۔

مخون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جو ان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کثرت جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور ہاؤ پاؤ بھر گھی بھضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپن کی باتیں خود بخود یاد آئے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے ۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلقاً ٹھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے بھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیتی۔ یعنی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس علاج اس کے استعمال سے ہمارا دیکر مثل بندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی مہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نوٹ:- فائدہ ہو۔ توقیت واپس نہرست دوا خانہ مفت منگوائیئے۔ جھما اشتہار دینا حرام ہے۔

الصمد۔ برکت علی بقلم خود حال پٹواری نیر چک عنبر منگمری۔ گواہ شدہ نلام حسین پاملوی سیکرٹری انجن احمدی منگمری گواہ شدہ۔ فیض محمد کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر بہادر منگمری

ویدک یونانی دوا خانہ دھلی



کاموسم گرما کیلئے بہترین تحفہ
 موسم گرما کا یہ بے نظیر شربت اعلیٰ درجہ کا مخرج مقوی قلب خوش ذائقہ اور حدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دہرکن کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور لو کا مقابلہ کرنے میں بے مثل ہے۔ ہلکے ہلکے بچہ کیلئے نفع بخش ہے بھوڑے پھنسیوں کیلئے مفید اور سوزش پشباب اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ چار آنے (۴)

۸
 مولوی حکیم ثابت علی محمود مگر ۵ لاکھو

ہندستان اور مالکیت کی نبریاں

کراچی ۲۹ مارچ - آج سندھ کی نئی وزارت پارٹی نے اپنے پروگرام کی وضاحت کے لئے ایک بینک جلسہ منعقد کیا لیکن آغاز جلسہ ہی میں گڑبڑ مچ گئی۔ اور سر غلام حسین ہدایت اللہ کے حامیوں نے شیخ عبد الجبید سندھی اور سرگزند کی قیادت میں پلیٹ فارم پر قبضہ کر لیا شیخ عبد الجبید سندھی، سرگزند اور دوسرے مقررین نے جدید وزارت کی مذمت کی۔ اور کہا کہ یہ وزارت ہندوؤں کے ہاتھ میں بک چکی ہے۔ آخر میں ایک قرارداد کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا کہ چرچہ وزارت کو اسلامیان سندھ کا اہم عامل نہیں ہے۔ لہذا اسے مستغنی ہو جانا چاہیے اور اس کی جگہ ایسی وزارت قائم ہونی چاہیے جو مسلم لیگ کے پروگرام پر عمل کرے۔

اعلان کیا۔ کہ جرمنی نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔ نیز کہا کہ ۱۰ اپریل کو آگامی طلب کی جائے گی۔ جو شخص ہماری مخالفت کرنا چاہتا ہے۔ اسے اختیار ہے کہ اسے طلبی کے وقت "ہاں" کہے بجائے نہیں کہہ لے۔

لاہور ۲۹ مارچ - آج ہائی کورٹ لاہور نے کوٹ فتح خان کے سکھوں کی درخواست مسترد کر دی۔ اس درخواست کے ذریعہ سکھوں نے مطالبہ کیا تھا کہ وہ دہلی نالہ سے پانی بھرنے کے لئے ہمیں سابقہ راستہ سے گزرنے کی اجازت دی جائے۔

قیلانک ۲۹ مارچ - سرکاری اعلان منظر ہے۔ کہ آسام کو ریل لائنیں منسٹری نے ممبریہ سکھتہ کے مطابق بعض اشخاص پر پابندیاں عائد کی گئیں تھیں۔ ان میں سے چند ایک اشخاص کی پابندیوں کے غیر مندرجہ طور پر رفع کرنے کے لئے احکام جاری ہو رہے تھے۔ البتہ ایک شخص پر جو غیر ملکی ہے۔ یہ دستور پابندیاں عائد رہیں گی اس شخص کو آسام سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اب کسی اور شخص پر اس ایکٹ کے ماتحت پابندیاں عائد نہیں رہیں گی۔

امرتسر ۲۹ مارچ - پرنسٹن پولیس کی طرف سے انگریزی۔ اردو اور گورنمنٹی زبانوں میں اشتہار لگائے گئے ہیں۔ کہ جو شخص حادثہ فتوحال کے روپوں مجرموں کو گرفتار کرانے کا اسے اتعام دیا جائے گا۔

ویانا ۲۹ مارچ - ماسکو سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ روس کے ڈائریٹر سٹالین کو زہر دے کر ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسے خوراک یا سگٹوں میں چھپا ہوا سیڑھ کھلایا جاتا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ سینے کے کسی مرض میں مبتلا ہو گیا ہے۔

بمیت المقدس ۲۹ مارچ - گزشتہ جمعرات کو جنرل فلسطین میں بیٹے کے نزدیک موضع خان یونس میں ایک

کہ بھٹ موجودہ وزارت کے لئے بھارت پیدا کر دے گا۔ اگرچہ بھٹ کے مباحث ختم ہو چکے ہیں۔ مگر حکومت ابھی تک مسئلہ کا خاتمہ نہیں کر سکی۔ ایک مسلم وزیر اور اس کے دوسرے رفقاء کا رہیں بعض اہم امور کی وجہ سے اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے۔ جو اپنی انتہا تک پہنچ چکا ہے۔ اور وزیر مذکور نے مستغنی ہو جانے کی دھمکی دیدی ہے اس وزیر نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ میں قبل از وقت متعلقہ صورت حالات کے متعلق کچھ نہیں کر سکتا۔

جبل الطارق ۲۹ مارچ - باغیوں کے ہیڈ کوارٹر ڈسلا منیکا سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے۔ کہ ہفتہ کے دن سر بیٹھ اپریل ۱۶ یا ضعی طیاروں نے حملے کئے۔ جس کی وجہ سے ہر جگہ تباہی و بربادی مازل ہوئی۔ باغیوں کے ہاتھ بے شمار اسیر آئے۔ دوسری طرف حکومت کا دعویٰ ہے کہ ہم نے باغیوں کے ساتھ طیارے گرائے اور باغیوں کے طیارے جل کر تباہ ہوئے۔

دہلی ۲۹ مارچ - اچھے کام گمشد کو جسے کل لاہور گرفت کر لیا گیا تھا۔ دہلی لا کر دیا گیا۔

ٹائلس ۲۹ مارچ - آج فوجی سے بھری ہوئی دو لاریاں تل ابیب کی طرف جا رہی تھیں۔ کہ غزلوں کے ایک گروہ نے ان پر نارتھ کئے۔ جو اب میں سپاہیوں نے بھی ہتھیار چلا دیے۔ برطانی جنکی طیاروں کی بروقت امداد کی وجہ سے عربی لشکر منتشر ہو گیا۔

لکھنؤ ۲۹ مارچ - آج یوپی اسمبلی میں عام نظم و نسق کے متعلق مطالبہ زر کی تحریک تھقیف پر بحث کے دوران میں مشرف فتح احمد قدانی وزیر اعلیٰ نے ایک اعلان کیا۔ کہ یوپی کے زمیندار اور تعلقہ دار اراضیات کے مالک نہیں ہیں۔ بلکہ سرکاری لگان جمع کرنے والے ہیں۔ زمیندار کی حقیقی مالک حکومت ہے۔ وہ زمیندار کی سہم کو جاری رہتے ہوئے زمیندار زمیندار اور تعلقہ دار مشرف لکھنؤ پر قائم رہنے کا وعدہ کریں۔

لاہور ۲۹ مارچ - آج پنجاب اسمبلی میں سوالات کے وقت وزیر اعظم پنجاب نے اعلان کیا کہ میں نے بدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ آئندہ اچھوتوں کو پولیس افسروں میں بھرتی کیا جائے۔ بشرطیکہ وہ مقررہ معیار کے مطابق قابلیت رکھتے ہوں۔

جبل الطارق ۲۹ مارچ - باغیوں نے اپنے کی چاندی نہیں خریدے گا۔ اس اعلان سے بھٹی کی چاندی کی منڈیوں پر خاتمہ اثر ہوا ہے۔ چنانچہ وہاں چاندی کی قیمت یکسخت گر گئی ہے۔